© rasailojaraid.com

دینی مدارس کو دیوار سے مت لگائیں

قاری نوید مسعود ہاشمی

آخر سیکولر ذہن کے کچھ دانشور دینی مدارس کے پیچھے ہاتھ دھو کر کیوں پڑے ہوئے ہیں؟ مدارس کے غریب علماء اور طلبہ نے کسی کا کیا بگاڑا ہے؟ باوجود اس کے کہ ۷ ستمبر پیر کے دن وزیر اعظم ہاؤس میں ہونے والے دینی مدارس کے اکابرین...... حکومت اور عسکری قیادت کے اجلاس میں وزیر اعظم نواز شریف، چیف آف آرمی اسٹاف جنرل راحیل شریف، وفاقی وزیر داخلہ چوہدری نثار علی خان نے کھل کر...... معاشرے میں نہ صرف یہ کہ دینی مدارس کے روشن کردار کو سراہا...... بلکہ ان کی ضرورت وافادیت کی اہمیت کو بھی دل وجان سے تسلیم کیا۔

اس اِجلاس میں دہشت گردی کو مذہب کی طرف منسوب کرنے یا دینی مدارس کے ساتھ نتھی کرنے کی بھی شدید مذمت اور حوصلہ شکنی کی گئی...... سندھ سے لے کر صوبہ پنجاب کے تقریباً تمام چھوٹے بڑے مدارس پر چھاپے بھی مارے گئے...... مگر وزیر داخلہ چوہدری نثار علی خان...... اور وزیر قانون رانا ثناء اللہ کے مطابق...... کسی مدرسے سے نہ تو کوئی دہشت گرد پکڑا گیا...... اور نہ ہی کسی مدرسے سے کلاشنکوف اور پسٹل تو دُور کی بات...... خنجر تک بھی برآمد نہیں ہوا...... مگر اس کے باوجود بعض ٹی وی چینلز کے اسٹوڈیوز میں لگنے والی...... عدالتوں میں نام نہاد دانشور...... دینی مدارس کا استہزا اُڑاتے ہوئے...... نہ صرف یہ کہ بغیر کسی ثبوت کے دینی مدارس کو دہشت گردی کے اڈے قرار دیتے ہیں...... بلکہ مدارس عربیہ کے پچاس لاکھ سے زائد طلبہ وطالبات کا کھلے عام مذاق اڑانے سے بھی دریغ نہیں کرتے۔

ان میں سے بعض تو ایسے دانشور ہیں جو بار بار اپنی گفتگو میں...... دینی مدارس کے طلبہ کے لیے ''غریب بے چارے'' کے الفاظ استعمال کرتے ہیں...... اور یہ پروپیگنڈا کرتے ہیں کہ...... اگر دینی مدارس کے طلبہ کے والدین کے پاس روپے پیسے کی فراوانی ہوتی تو وہ اُپنے بچوں کو کبھی بھی دینی مدارس میں دینی تعلیم حاصل کرنے کے لیے نہ بھیجتے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جب ٹی وی چینلز کے اسٹوڈیوز میں دینی مدارس کے خلاف خود ساختہ عدالتیں لگائی جائیں گی......اور سیکولر افراد......دینی مدارس کے علماء اور طلبہ کے خلاف جھوٹا پروپیگنڈہ کرنا اپنے لیے ثواب کا کام سمجھیں گے......تو سیکولر لادینوں کا یہی وہ متشددانہ رویہ......اور مخصوص میڈیا کا کردار ہے......جس کی وجہ سے سیکولر شدت پسندی کے ردعمل میں مذہبی شدت پسند جنم لیتی ہے...... پاک فوج کے سپہ سالارِ اعلیٰ جنرل راحیل شریف اگر اس قوم پر......ایک کرم مزید کریں......تو نجی ٹی وی چینلز کے ٹاک شوز میں جیسے مذہبی شدت پسندی یا فرقہ واریت کو بڑھاوا دینے والوں کو نہیں بلایا جاتا......بالکل اسی طرح لبرل اور سیکولر شدت پسندی اور سیاسی کشیدگی کو ہوا دینے پر بھی مستقل پابندی عائد کروانے کی سبیل پیدا کردیں......یہ اس ملک اور قوم پر بہت بڑا احسان ہوگا۔

یہ امر باعث اطمینان ہے کہ نیشنل ایکشن پلان کے تحت......ملک بھر کی مساجد اور مدارس......تو ایک بھرپور نظم وضبط کے مطابق......امن وسلامتی کے پیغام کو عام کرنے کے لیے حکومت اور سپہ سالار اعلیٰ جنرل راحیل شریف کے مددگار اور معاون بن چکے ہیں......لیکن بعض الیکٹرانک چینلز سے ابھی بھی......ملک میں نفرتوں کو عام کیا جارہا ہے......لادینیت اور سیکولر شدت پسندی کو بڑھاوا دیا جارہا ہے......دینی مدارس کے نظام تعلیم اور دینی مدارس کے طلبہ وطالبات کا مذاق اڑایا جارہا ہے۔

دینی مدارس کے علماء وطلبہ کو ان کی ''غربت'' کے طعنے اور کوسنے دیے جارہے ہیں۔ مجھے جامعہ اشرفیہ لاہور کے ایک طالب علم کا فون آیا......تو اس نجی چینل کے ٹاک شوز میں دینی مدارس کے طلبہ کو غربت کا طعنہ دینے والے......ایک نو وارد دانش ور جو پہلے پرویز مشرف کے دسترخوان کا خوشہ چیں تھے، بعد ازاں......آصف علی زرداری کی پیپلز پارٹی کی رتھ پر چڑھ بیٹھے تھے......وہاں سے سب کچھ سمیٹنے کے بعد موصوف آج کل......نجی چینل کے اینکر اور خود ساختہ دانشور بن کر......ملک میں نفرتیں عام کررہے ہیں......طالب علم نے بڑے دکھ کے ساتھ کہا کہ ''ہاشمی صاحب! کیا ہوا ہم غریب ہیں......لیکن ہم نے کسی کی جیب تو نہیں کاٹی......پرویز مشرف یا آصف علی زرداری کی چاکری کرکے نوٹ تو نہیں کمائے......دینی مدارس کے طلبہ وطالبات کو غربت کا طعنہ دینے والے......تجزیہ نگار اور دانشور کیا یہ چاہتے ہیں کہ ہم بھی انہی کی طرح......غیرملکی ایجنٹ بن کر ڈالر کمانا شروع کردیں؟''

اس طالب علم کا کہنا تھا کہ ''ہاشمی صاحب! خدا کی قسم......ہم غربت کی وجہ سے نہیں بلکہ......پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کی فرماں برداری......اور دین سے بے پناہ محبت کی وجہ سے......دینی تعلیم حاصل کررہے ہیں......اور یہ دینی تعلیم کا ہی کرشمہ ہے کہ دینی مدارس کے اندر آج بھی اپنے اَساتذہ کرام کے احترام کا بے پناہ جذبہ موجود

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہے، افسوس کہ یہودی روشن خیالی کی بیماری میں مبتلا لادین پرستوں نے دینی تعلیم کو حاصل کرنا تو درکنار دینی تعلیم کے اُسلوب، اُفادیت واہمیت کو بھی سمجھنا گوارانہ کیا''...... جامعہ اشرفیہ لاہور کے اس طالب علم نے بالکل سچ کہا تھا...... کاش کہ سیکولر دانشور...... دینی تعلیم کے اسلوب اور مزاج کو سمجھ لیتے...... تو کبھی اتنی بڑی ٹھوکر کھا کر منہ کے بل نہ گرتے...... ''مدرسہ'' تو طلبہ کے تعلیم حاصل کرنے کی جگہ کو کہا جاتا ہے...... اور مدرسہ کا اصطلاحی مفہوم...... مفکر اسلام حضرت مولانا مفتی محمودؒ نے بیان کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ ''مدرسہ عمارت کا نام نہیں...... بلکہ استاذ، شاگرد اور کتاب کے تعلق کا نام ہے...... اگر حکومت نے گارے، مٹی کی بنی ہوئی عمارتوں پر قبضہ بھی کرلیا...... تو ہم درختوں کے سائے میں طلبہ کو قرآن وحدیث اور دینی علوم کی تعلیم دینا شروع کردیں گے......'' برصغیر کے نامور عالم دین...... حضرت مولانا ابوالحسن علی ندویؒ فرماتے ہیں کہ ''مدرسہ سب سے بڑی کارگاہ ہے...... جہاں آدم گری اور مردم سازی ہوتی ہے...... جہاں دین کے داعی اور اسلام کے سپاہی تیار ہوتے ہیں...... مدرسہ وہ مقام ہے کہ جہاں قلب ونگاہ اور ذہن ودماغ ڈھلتے ہیں'' ضروری نہیں کہ سیکولر اور لبرل دینی مدارس سے متفق ہوں...... لیکن انہیں یہ حق کس نے دیا ہے کہ...... نجی چینلز کے اسٹوڈیوز میں بیٹھ کر خواہ مخواہ طلبہ وعلماء اور دینی مدارس کے نصاب تعلیم کی توہین کرنا...... اپنا نصب العین ہی بنالیں؟

دینی مدارس کے طلبہ کو ''غربت'' کے طعنے دینا شروع کردیں؟ وفاق المدارس کے صدر حضرت مولانا سلیم اللہ خان اور ناظم اعلیٰ مولانا قاری محمد حنیف جالندھری بالکل ٹھیک نشاندہی کررہے ہیں کہ...... ''غیر ملکی مراعات یافتہ ایک مخصوص طبقہ دینی مدارس کے خلاف جان بوجھ کر نفرتوں کو ہوا دے رہا ہے، اور اگر یہ سلسلہ روکا نہ گیا تو یہ نیشنل ایکشن پلان کی ناکامی سمجھا جائے گا۔'' اگر کسی کو نصاب تعلیم یا دینی مدارس کے خلاف کوئی شکایت ہے تو اس کا ازالہ کیا جاسکتا ہے...... لیکن جن کو دینی تعلیم اور دینی مدارس سے خدا واسطے کا بیر ہے...... جو اسلامی احکام کے ہی مخالف ہیں...... وہ جب بار بار میڈیا کو ''ٹول'' بنا کر دینی مدراس کے خلاف نفرتیں پھیلائیں گے...... علماء وطلبہ کی توہین کریں گے...... تو ایسے گمراہ اور شرارتی عناصر کو ٹی وی اسٹوڈیوز اور پبلک مقامات پر آکر...... گمراہی پھیلانے سے روکنا بھی حکومت کی ذمہ داری ہے۔ (وماتوفیقی الاباللہ)

☆☆☆

© rasailojaraid.com